



اقبال

(1877 – 1938)

اقبال کا شمار اردو کے بلند مرتبہ شاعروں اور مفکروں میں ہوتا ہے۔ وہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اپنے خیالات کی گیرائی اور شعری صلاحیت کی وجہ سے ان کا نام دنیا بھر میں مشہور ہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے بھی نظمیں کی ہیں۔ ان کی شاعری دنیا کی عظیم شاعری میں شمار کی جاتی ہے۔ اقبال اردو کے سب سے بڑے فلسفی شاعر ہیں۔ بچوں کے لیے انھوں نے جو نظمیں لکھی ہیں ان میں ”بچے کی دعا“، ”قومی ترانہ“، ”پہاڑ اور گلہری“، ”جنگو“، ”ہمدردی“، ”پرندے کی فریاد“ اور ”ماں کا خواب“ وغیرہ بہت مقبول ہوئیں۔

ان نظموں کے ذریعے اقبال نے بچوں میں بلند خیالی، ایمانداری، سچائی، محبت، بھائی چارہ، انصاف، بلند کرداری، ہمدردی، انسانی جذب، مل کر ساتھ رہنے اور ایک دوسرا کی مدد کرنے جیسی صفات پیدا کی ہیں۔ اقبال کی کئی کتابیں اردو کے علاوہ فارسی اور انگریزی میں بھی شائع ہو چکی ہیں اور ان کی شاعری کے ترجمے دنیا کی بہت سی زبانوں میں کیے گئے ہیں۔

پہاڑ اور گلہری

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
ٹجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے

ذرما سی چیز ہے، اُس پر غور، کیا کہنا!

یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا

خدا کی شان ہے، ناقیز، چیز بن بیٹھیں

جو بے شعور ہوں، یوں با تمیز بن بیٹھیں



تری ہساط ہے کیا، میری شان کے آگے
 زمیں ہے پست، مری آن بان کے آگے
 جو بات مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
 بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں
 کہا یہ سُن کے گلہری نے منه سنجال ذرا
 یہ کچھ باتیں ہیں، دل سے انھیں نکال ذرا
 جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
 نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا
 ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
 کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اُس کی حکمت ہے
 بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اُس نے
 مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے
 قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
 نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں
 جو تو بڑا ہے، تو مجھ سا ہٹر دکھا مجھ کو
 یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
 نہیں ہے چیز لئی کوئی زمانے میں
 کوئی رُنا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(اقبال)

مشق

● معنی یاد کیجیے:

عقل، سمجھ	:	شعور
معمولی، حقیر	:	ناچیز
تمیزدار	:	باتیز
حیثیت	:	بساط
نیچی، کم درجہ	:	پست
شان، بڑائی	:	آن بان
تدبیر	:	حکمت
صرف	:	زری
کام کرنے کی صلاحیت، فن	:	ہنر
بے کار	:	عکمی

● غور کیجیے:

☆ دنیا میں کوئی چیز اپنے قد کی وجہ سے اہم نہیں ہوتی، اصل اہمیت کام کی ہے۔

● سوچیے اور بتائیے:

- .1. پھاڑ نے گلہری سے ڈوب مرنے کو کیوں کہا؟
- .2. گلہری نے پھاڑ کو کیا جواب دیا؟

- .3. پھاڑنے اپنی بڑائی میں کیا کہا؟
- .4. کن باتوں سے خدا کی قدرت کا پتا چلتا ہے؟
- .5. لگھری ایسا کون سا کام کر سکتی ہے جو پھاڑ کے بس کا نہیں ہے؟

عملی کام:

☆ ”غور رشour“

☆ ”چیزِ تمیز“

☆ ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھ کر معلوم کیجیے کہ ان کی آوازیں آخر میں کیسی ہیں۔ ایسے ہی ایک جیسی آوازوں پر ختم ہونے والے دوسرے الفاظ لفظ سے تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔ استاد سے پوچھیے کہ ایسے لفظوں کو کیا کہتے ہیں؟